بنگلہ دیش: "اقلیّتوں کو مذہبی آزادی کی ضمانت ہونا چاہیے۔" —— پوپ جان پال دوم

۲۴ اپریل کو بنگلہ دیش کے نامزد سفیر برائے ویٹی کن، جناب افتخار احمد چوہدری نے پوپ جان پال دوم کو اپنے کاغذاتِ نامزدگی پیش کرتے ہوئے کہا کہ "اگرچہ بنگلہ دیش میں کیتھولک برادری بہت چھوٹی ہے، تاہم اِس نے ملک کی سماجی، اقتصادی اور ثقافتی زندگی میں اپنے مثالی کردار سے ہمارے دلوں میں اپنے لیے ایک مقام بنالیا ہے۔" پوپ نے نامزد سفیر کے اِن جذبات کے اظہار پر اُن کا شکریہ ادا کیا اور اس بات پر زور دیا کہ لوگوں اور "بالخصوص مذہبی اقلیّتوں" کو عقیدے اور مذہبی مراسم کی آزادانہ ادائیگی کی ضمانت حاصل ہونا چاہیے۔ واضح رہے کہ ۱۹۹۴ء کے اعداد و شمار کے مطابق بنگلہ دیش کی ۱۲ کروڑ ۳۰ لاکھ کی آبادی میں کوئی سوا دو لاکھ کیتھولک مسیحی ہیں، اور متعدّد کیتھولک سماجی اور تبشیری تنظیمیں بنگلہ دیش میں کام کر رہی ہیں۔ اِن تنظیموں کے مقاصد اور طریقہ کار کے حوالے سے بعض اوقات مقامی آبادی کو شکایات پیدا ہو جاتی ہیں، اور انسانی کمزوری کے تحت گاہے ماہے تشدّد بھی پھوٹ پڑتا ہے۔

پاکستان: "اقلیّتی اُمور کی مکمل وزارت علیحدہ بنائی جائے۔" —— پیٹر جان سہوترا

سابق وفاقی وزیر پیٹر جان سہوترا نے کہا ہے کہ اقلیّتوں کے مسائل کو مذہبی اُمور کے مولوی حضرات سمجھنے کے معاملہ میں "کورے" واقع ہوئے ہیں۔ مولویوں کی محدود سوچ نے اقلیّتوں کے مسائل حل کرنے کے بجائے اُنہیں الجھانے میں کردار ادا کیا ہے، اِس لیے مجھ سمیت تمام اقلیّتی ارکانِ پارلیمنٹ کا مطالبہ ہے کہ اقلیّتی اُمور کو مذہبی اُمور کی وزارت سے علیحدہ کر کے مکمل وزارت کا درجہ دیا جانا چاہیے۔ اِن خیالات کا اظہار اُنھوں نے روزنامہ "پاکستان" کو خصوصی انٹرویو دیتے ہوئے کیا۔ اُنھوں نے کہا کہ متروکہ وقف املاک کا اصل مقصد اقلیّتوں کی فلاح و بہبود کرنا تھا، لیکن اِس نے اپنے مقصد سے انحراف کر کے کروڑوں روپے کے گھپلے کیے ہیں۔ اقلیّتوں کے لیے مختص فنڈز کو وزارتِ